## سوال

(887) عقیدہ رکھنا کیسا ہے کہ کوئی بشر کچھ نہیں کرسکتا؟

## جواب

*السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ*

کیا فرماتے ہیں، علمائے دین اس مسئلہ میں کہ یہ عقیدہ رکھنا کیسا ہے کہ کوئی بشر کچھ نہیں کرسکتا ہے جو کچھ کرتا ہے خدا کرتا ہے، ایک حضرت جاہل مسلمانوں میں نہایت زور کے ساتھ علی الاعلان عقیدہ مندرجہ بالا کو کہتے ہیں کہ خاص اہلسنت والجماعت کا یہی عقیدہ ہے، پس سوال یہ ہے کہ اگر ایسا ہی عقیدہ عن دالشرع درست ہے اورخاص اہل سنت والجماعت کا یہی عقیدہ ہے توسب کو تسلیم کرنا چاہیے اوراگر عندالشرع درست نہیں ہے اور خلاف عقیدہ اہل سنت ہے توجواب شافی فرمایا جائے کہ ایسے عقیدے والے کا کیا حکم ہے اورایسے شخص کے پیچھے نماز بھی ہوگی یا نہیں کیونکہ غریب ناواقف مسلمان گرداب بلامیں بنتلا ہوکر تباہ ہوجائیں گے یہ معاملہ عقائد کا ہے۔ بینواتوجروا

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

*وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ*

*الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!*

اگر شخص مذکور کا یہ مطلب ہے کہ نفع وضرر حقیقت میں خدا ہی کی جانب سے ہوتا ہے، خدا کے سوا کسی اورمیں طاقت نہیں ہے کہ کسی کو بغیر اذن خدا کے نفع وضرر پہنچائے تو یہ عقیدہ بے شک اہل سنت والجماعت کا ہے اورایسا ہی عقیدہ ہر مسلمان کو رکھنا چاہیے اس عقیدہ کے حق ہونے پر متعدد آیات قرآنیہ واحادیث نبویہ صاف اورصریح طورپر دلالت کرتی ہیں۔ قال اللہ تعالیٰ[1] قل لا املک لنفسی نفعا ولا ضرا الاماشاء اللہ اوراگر شخص مذکورہ کا یہ مطلب ہے کہ انسان مجبور محض ہے، اس کو کچھ بھی اختیار نہیں ہے اس کے حرکات مثل جمادات کے ہیں تو یہ عقیدہ بالکل غلط وباطل ہے اوریہ عقیدہ فرقہ جبریہ کا ہے ایسے عقیدہ باطلہ سے ہر مسلمان کو بچنا فرض ہے، ایسے عقیدے سے ان آیتوں کا انکار لازم آتا ہے۔ ھل[2] تجزون الاماکنتم تعملون۔ فمن شاء فلیؤمن[3] ومن شاء فلیکفر۔ جزاء[4] بما کانوا یعملون، ایسے عقیدہ باطلہ والے کے پیچھے نماز پڑھنے سے احتراز چاہیے۔ واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب۔ سیدنذیر حسین

---

[1] (آپ) کہہ دیجئے کہ میں اپنی جان کے نفع اور نقصان کا مالک بھی نہیں ہوں، مگر جو اللہ چاہے (وہی ہوگا)

[2] تم صرف وہی بدلہ دیئے جاؤ گے جو تم کیا کرتے تھے۔

[3] پھر جو شخص چاہے ایمان لے آئے اور جو چاہے کفر کرے۔

[4] بدلہ ہے اس چیز کا جو وہ کیا کرتے تھے۔

قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل

جلد02